ملفوظات حضرت مسیح آخر الزمان و مہدی دوران علیہ الصلوٰۃ والسلام

۲۱ دسمبر ۱۹۰۳ء

بعد نماز عید الفطر ظہر کے وقت جب حضرت اقدس مسجد میں تشریف لائے۔ تو بعض احباب نے ذکر کیا کہ گورداسپور میں چند ایک شخص ایسے ہیں جن کو بڑا اشتیاق حضور کی زبان مبارک سے دعوے کے دلائل سننے کا ہے اس پر آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی تقریب نکل آئی تو انشاء اللہ وہاں ایک مجمع کر کے بیان کر دیے جاویں گے اصل ذریعہ تبلیغ کا تقریر ہی ہیں۔ اور انبیاء اس کے وارث ہیں اب انگریزوں نے اسی کی تقلید کی ہے۔ بڑی بڑی یونیورسٹیوں میں ان کا طریق تعلیم یہی ہے کہ تقریروں کے ذریعے سے تعلیم دی جاتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بعض وقت اس قدر لمبی تقریر فرماتے تھے کہ صبح سے لیکر عشا تک ختم نہ ہوتی تھی درمیان میں نمازیں آجاتیں تو آپ ان کو ادا کر کے پھر تقریر شروع کر دیتے تھے +

طبقہ رؤسا محروم رہا کرتا ہے اور غریب لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں — اپنے مخالفین اور طبقہ امراء و رؤساء کے متعلق فرمایا

کہ میرا خیال ہے کہ اکثر ان میں سے بدنصیب ہی رہیں گے آنحضرت صلعم کے وقت میں کس قدر بادشاہ تھے جو اس وقت آپ کے معاصرین سے تھے لیکن ان کو قبولیت کی توفیق عطا نہیں ہوئی۔ پھر خدا تعالےٰ نے ان کے بعد غریبوں کو بادشاہ کیا جو آنحضرت صلعم کے ساتھ تھے۔ ہمارے متبعین پر بھی ایک زمانہ ایسا آویگا کہ عروج ہی عروج ہوگا لیکن یہ ہمیں خبر نہیں کہ ہمارے دور میں ہو یا ہمارے بعد ہو۔ خدا تعالےٰ نے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے سو یہ بات ابھی پوری ہونیوالی ہے یہ لوگ اگر اس وقت سمجھ بھی لیویں تو بھی جو ان کی خود تراشیدہ مصلحتیں ہیں وہ قبولیت کی اجازت نہیں دیتیں یہ خدا کی سنت ہے کہ اول گروہ غربا کو اپنے لئے منتخب کیا کرتا ہے اور پھر انہیں کو کامیابی اور عروج حاصل ہوا کرتا ہے کوئی نبی نہیں گذرا کہ وہ (ظاہری حیثیت سے بھی) دنیا میں ناکامیاب رہا ہو۔ ہمیں اس امر سے ہرگز تعجب نہیں کہ ہمارے متبعین امیر نہ ہوں گے امیر تو یہ ضرور ہوں گے۔ لیکن افسوس اس بات سے آتا ہے کہ اگر یہ دولت مند ہو گئے تو پھر انہی لوگوں کے ہمرنگ ہو کر دین سے غافل نہ ہو جاویں اور دنیا کو مقدم کرلیں +

غریبی اور تقویٰ کا جوڑ ہے — جب تک کمزوری اور غریبی ہوتی ہے۔ تب تک تقوے بھی انسان کے اندر رہتا ہے

صحابہ کی بھی اول یہی حالت تھی۔ پھر جب کروڑہا مسلمان ہو گئے اور زر و مال وغیرہ ان میں آگیا تو خبیث بھی آکر شامل ہو گئے۔ ہم بھی خدا کا شکر کرتے ہیں کہ ہماری جماعت کی تعداد غربا میں ترقی کر رہی ہے +

شام

مامور من اللہ کی سادگی اور بے تکلفی — شام کے وقت بعد ادائگی نماز مغرب حضرت اقدس نے جلسہ فرمایا تھوڑی دیر

کے بعد جناب نواب محمد علیخان صاحب کے صاحبزادہ زریں لباس سے ملبس حضور کی خدمت میں نیازمندانہ طریق پر حاضر ہوئے آپ نے ان کو اپنے پاس جگہ دی۔ ان کو اس ہیئت میں دیکھکر خدا کے برگزیدہ نے بڑی سادگی سے جناب نواب صاحب سے دریافت کیا کہ ان کی کیا رسم ادا ہوئی ہے نواب صاحب نے جواب دیا کہ آمین ہے۔ اس اثنا میں ایک سرو پا کا تھال آیا اور وہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روبرو دھر اگیا۔ چند لمحہ کے بعد پھر آپ نے دریافت فرمایا کہ اب آگے کیا ہونا ہے عرض کی گئی کہ اسے دست مبارک لگا دیا جاوے اور دعا فرمائی جاوے۔ چنانچہ حضور نے ایسا ہی کیا اور پھر فوراً تشریف لیگئے +

۲۳ دسمبر ۱۹۰۳ء

فرمایا کہ عبد اللطیف صاحب ایک اسوہ چھوڑ گئے ہیں جس کی اتباع جماعت کو چاہیے +

صحبت کی ضرورت — ایک انگریز کا ذکر تھا جو کہ اپنی عقیدت حضرت اقدس کے

سامنے اظہار کرتا تھا اور کہتا تھا کہ میرا ارادہ ہے کہ کشمیر میں ایک بڑا ہوٹل بناؤں اور وہاں ہر ملک و دیار کے لوگ سیر و سیاحت کے لئے آتے ہیں ان کو تبلیغ کروں حضرت اقدس نے فرمایا کہ ہمیں اس سے دنیا داری کی بو آتی ہے اگر اسے سچا اخلاص خدا کے ساتھ ہے اور اس کی غرض تحصیل دینی ہے تو اول یہاں آکر رہے +

سنت اللہ کے آگے عقل کی بھی کچھ پیش نہیں چلتی عقل تو یہی چاہتی تھی کہ فی الفور ان باتوں کو مان لیا جاوے جو ہم نے پیش کی ہیں مگر سنت اللہ نہ چاہتی تھی کسی فرقہ میں شامل ہونے کے لئے سچا جوش اسی وقت پیدا ہوتا ہے جب کہ اول کامل وجوہات دل میں جاگزین ہوں اس کے بعد پھر وہ شخص ہر ایک بات کو قبول کر لیتا ہے صحابہ کرام آنحضرت صلعم کی صحبت میں رہے اور بڑے بڑے نقصان برداشت کئے ان کو اس بات کا علم تھا کہ صحبت سے جو برکت حاصل ہوتی ہے وہ اور طرح ہرگز حاصل نہ ہوگی +

حسن ظن بھی اگرچہ عمدہ شے ہے مگر افراط تک اس کو پہونچانا غلطی ہے ہمارے حصہ کا جو یورپ میں ہوگا ہم خود اسے پہچان لیں گے کہ یہ ہے۔

عجائبات قدرت دکھلانے کے لئے ضروری ہے کہ مخالفت بھی ہو۔ اور روکنے والے بھی ہوں کیونکہ بغیر اس کے خدا کی قدرت کے ہاتھ کا پتہ کیسے لگ سکتا ہے

۲۴ دسمبر ۱۹۰۳ء

ایک معجزہ

یہ ایک معجزہ ہے اور بڑی خوبی کا معجزہ ہے بشرطیکہ انصاف سے اس پر نظر کی جاوے کہ آج سے ۲۳ یا ۲۴ برس پیشتر کی کتاب براہین احمدیہ تصنیف شدہ ہے اور اس کی جلدیں اسی وقت کی ہر ایک مذہب اور ملت کے پاس موجود ہیں۔ یورپ بھی بھیجی گئی امریکہ میں بھی بھیجی گئی۔ لنڈن میں اس کی کاپی موجود ہے اس میں بڑی وضاحت سے یہ لکھا ہوا موجود ہے کہ ایک زمانہ آنیوالا ہے کہ لوگ فوج در فوج تمہارے ساتھ ہوں حالانکہ خود یہ کلمات لکھے اور شائع کئے گئے تھے اس وقت فرد واحد بھی میرے ساتھ نہ تھا اس وقت خدا نے ایک دعا سکھلائی جو کہ بطور گواہ اصل میں لکھی

نظر نہین آتا ویسے ہی اس کی بھی حالت ہی کہ حضرت مرزا صاحب کے واقعہ برخواہ وہ جہاد کی حرمت کے متعلق ہی ہو یا ارکان اسلام کی عظمت کے قائم کرنے کے لئے ہو مگر اس کی نظر ہمیشہ مخالفت اور اعتراض کے رنگ مین ہی پڑیگی بہرحال پیسہ اخبار کے ایڈیٹر کی اس خطرناک حالت سے ہمین اور ہمارے ناظرین کو عبرت حاصل چاہیئے اور ان لوگون کو بہت ہی ترحم کی نظر سے دیکھنا چاہیئے جو کہ مسلمانون مین سے عیسائی ہوگئے اور پھر ان کو اسلام کی طرف علی الاعلان رجوع کرنے کا موقعہ نملا - کیونکہ ایک شخص محبوب عالم صاحب جنکو یہ موقعہ نصیب ہوا وہ اس قدر زخم خوردہ ہین کہ ابھی تک ان کا دماغ درست نہین ہوتا - اور بُرے بھلے کی تمیز وہ نہین کر سکتے اسلام کے لئے یہ ننگ گوارا کرتے ہین کہ وہ بزور شمشیر پھیلا اور سلاطین اسلام کے لئے یہ امر جائز قرار دیتے ہین کہ کسی کو بزور شمشیر تبدیل مذہب کے لئے مجبور کیا جاوے تو اب اسی سے ان لوگون کے خیالات کا اندازہ کر لیا جاوے جو اس خباثت کے گڑھے مین گر کر پھر اسی مین رہے اور ان کو باہر نکلنے کی توفیق نصیب نہ ہوئی ؏

اب ہم دکھاتے ہین کہ پیسہ اخبار نے خود ہی اپنے اس مضمون مین کسی منہ کی کھائی اور اس کا آسمان پر تھوکا اُسی کے منہ پر آپڑا ہے کس طرح سے وہ دروغ گو را حافظ نباشد کا مصداق ٹھہرتا ہے اور اپنی قلم سے وہ خود کیسے اس امر کی تصدیق کرتا ہے کہ ایک مامور من اللہ کی مخالفت انسان کو کورہ کر دیتی ہے وہ لکھتا ہے ؏

ور کہ یہ دوسری بات ہی کہ گورنمنٹ انگریزی کے زیر سایہ غیر مذاہب کے پیرون کو اعتقاد کی آزادی ہے - لیکن سلطنت کے مذہب کی عزت اور وقار قائم رکھنے کے لئے گورنمنٹ انگریزی بھی اپنے پیرایہ مین کئی ایسی باتین کرتی ہے جو [illegible] آشفتگی اور الف[illegible] کی نظیرین بھی [illegible] رہی ہیں کہ شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم کی تاجپوشی کیوقت رومن کیتھلک مذہب کی نسبت کچھ ایسے کلمات کہے گئے تھے جس سے رومن کیتھلک رعایا کو سخت صدمہ پہونچا اور جب کوئی یورپین عیسائی عہدہ دار اپنا مذہب بدلتا ہے اور خصوصیت سے وہ تبدیلی اگر مذہب اسلام مین ہو تو اسے فوراً عہدہ سے بلا قصور موقوف کیا جاتا ہے ؏

ان کلمات مین تبدیل مذہب پر کسی کو اس کے عہدہ سے موقوف کر دینے کو اور کسی مذہب کی توہین کو پیسہ اخبار نے موجودہ آشفتگی اور انصاف سے دور قرار دیا ہے جس سے صاف ظاہر ہے کہ جب صرف عہدہ سے موقوفی یا توہین مذہب بعید از انصاف ہے تو کسی کا سنگسار کرنا یا تلوار سے مار دینا تو ضرور ظلم عظیم ہوا

دوسری بات اس سے یہ ظاہر ہے کہ ایسے ہی خلاف تہذیب اور بعید از انصاف کارروائیون سے سلطنت کے مذہب کی عزت اور وقار قائم رہا کرتی ہے - کیونکہ ادھر تو پیسہ اخبار ان کو ظلم قرار دیتا ہے اور ادھر سلطنت کے مذہب کے عزت اور وقار کے لئے ان کی ضرورت تسلیم کرتا ہے اب ذرا ناظرین ہی غور کرین کہ اس بے سر و پا کا ... بھی کچھ ٹھکانا ہے ہم منتظر ہین کہ محبوب عالم صاحب اپنی ان ہماری باتون کا کیا کچھ جواب دیتے ہین ؏

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خبرین

حضرت مسیح الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام الحمدللہ معہ عیال و اطفال بخیر و عافیت ہین

مولانا عبدالکریم صاحب کی طبیعت گذشتہ ایام مین ایک دو دن علیل رہی باقی اصحاب بھی بفضل خدا خیریت سے ہین ؏

گذشتہ ہفتہ مین بوجہ تعطیل کرسمس بہت سے اکثر احباب کو قادیان آنے کا موقعہ ملا - نماز کے وقت مسجد خورد اور اس کی چھت اور ساتھ کے دونون کمرے احباب سے بھرے ہوئے تھے مگر پھر بھی بہت سے احباب جگہ نہ ملنے سے محروم رہتے اور وہ مسجد اقصیٰ مین جا کر نماز گذارتے ؏ ۲۶ دسمبر ۱۹۰۶ء کو مسجد اقصیٰ مین حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک جامع تقریر فرمائی جو انشاءاللہ عنقریب البدر کے اوراق مین نکلنے والی ہے

۲۷ دسمبر کو بوقت ۹ بجے دن کے مسجد مین ایک خاص جلسہ ہوا جس مین حضرت مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی نے رسالہ سرّ الشہادتین فی ذبح الشاتین جو خود مولانا صاحب کی تصنیف ہے پڑھ کر حضرت اقدس اور تمام حاضرین کو سنایا - قرآن کریم میں صاحبزادہ مولوی عبداللطیف صاحب شہید کے واقعہ شہادت کو آپنے ثابت کیا ہے اور ایک ایک لفظ خدا کی پاک کلام قرآن مجید کا ایسا اس واقعہ پر صادق آتا ہے کہ گویا امین کا ذکر اصل ہی کر قرآن مین درج تھا رسالہ کے پڑھے جانے کے وقت حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب بآواز بلند خوشی کے جوش مین فرمایا کہ بالکل نیا نکتہ ہے اور حضرۃ اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی آپ کی تائید کی یہ رسالہ دفتر البدر کے اہتمام سے زیر طبع ہے ؏

۲۸ دسمبر کو بعد از نماز مغرب عالیجناب نواب محمد علیخان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ کے صاحبزادون کی آمین بہ تقریب ختم قرآن شریف ہوئی - ان [illegible] صاحبزادہ میر محمود احمد قاعدہ یسرنا القرآن ختم کرنے کے بعد جو حضرت نواب صاحب کی طرف سے تجویز ہوا تھا وہ حضرت اقدس کے پیش ہوا اور درخواست کی گئی کہ ان کو بہت مبارک لگایا جاوے - اسی تقریب آمین کی خوشی مین ۳ دن تک بتدریج دعوت کا سلسلہ عالیجناب نواب صاحب کی طرف سے رہا اور بتدریج احباب ایک ایک وقت کا کھانا تناول فرماتے رہے

وفات - ہمارے احمدی بھائی مولوی عبدالرحیم صاحب ... علاقہ مدراس اور مولوی خدا بخش صاحب شاہ پور بہ قضائے الٰہی فوت ہوگئے انا للہ وانا الیہ راجعون ہر دو کا جنازہ قادیان مین حضرۃ اقدس نے پڑھا ؏

ابو سعید صاحب تاجر برنج رنگون کا اخلاص اور محبت سے بھرا خط آیا ہے آپنے بعض امور کے لئے دعا کی درخواست کی ہے اور لکھا ہے کہ میرے دل مین ہر وقت یہ خواہش ہے کہ قادیان پہونچون [illegible] یہ پوری ہو

عالم اخبار

انگلستان مین ایک لیڈی نے امتحان وکالت پاس کیا وہ لارڈ چانسلر کے پاس بخصیل اجازت کے لئے گئی لارڈ چانسلر نے فرمایا کہ اس سے پیشتر کوئی ایسی نظیر موجود نہین ہے کہ کوئی لیڈی وکیل ہی ہو اور آئندہ ایسی نظیر قائم کرنے کی سر دست کوئی ضرورت نظر نہین آتی - خبط عمل اور لیڈی [illegible] کا نام ہے ؏

جہلم مین بھی طاعون شروع ہے ؏

مسٹر ڈووئی کا جو باپ معروف تھا اس کے حقیقی باپ ہونے سے ڈووئی نے انکار کر دیا ہے دیکھئے اب حضرۃ الیاس اپنا باپ کسے قرار دیتے ہیں امریکہ کے اخباروں کی رائے ہے کہ دال میں کچھ کالا کالا ضرور ہے وہی اخبار یہ بھی کہتے ہیں کہ مسٹر ڈووئی کی بیوی اور لڑکا اس سے ناراض ہو کر انگلینڈ چلے گئے ہیں لیکن ڈووئی کا بیان ہے کہ میں نے ان کو اشاعت مشن کے واسطے انگلینڈ روانہ کیا ہے ؛

۶ دسمبر کا سول ملٹری گزٹ لکھتا ہے کہ مسٹر ڈووئی کا آباد کردہ شہر زون فرق ہو گیا ہے ۔

امریکہ کے اخبارات راوی ہیں کہ ڈووئی پر نیو یارک میں نالشیں دائر ہیں اور وہ عنقریب دوالہ دینے والا ہے۔ اگر اس کی یہ حالت ہے تو یہ بھی موت سے کم نہیں ۔ جب ایک کا بنا بنایا کارخانہ برباد ہو جاوے اور لوگ اسے نالشیں کر کے عدالتوں میں گھسیٹے پھریں تو اس سے بڑھ کر اس کی موت کیا ہو سکتی ہے۔

مراسلات

جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مفصلہ ذیل چند سطور کو اپنے اخبار گوہر بار میں جگہ دیگر ممنون فرما دیں ؛

جماعت احمدیہ مالیر کوٹلہ ایک ایسی جدید ۔ ۔ ۔ ہے جو اما میہ لوگوں کی مشترکہ مسجد ہے اس لئے کسی دل جلے نے محراب کی پیشانی پر یہ شعر لکھا اور چلدیئے ۔ خاکسار نماز کے لئے جو بڑھا تو پڑھ کر جواب کے لئے متفکر ہوا اللہ تعالےٰ نے اس کا جواب بھی بہت نے البدیہہ سوجھا دیا اس لئے یہ سوال وجواب البدر میں شائع فرما دیں

سوالیہ شعر جو کسی غائب مخالف نے لکھا

کون آیا جو پھرے بت سے زمانے والے ؛ آج اذان دیتے ہیں ناقوس بجانیوالے

فی البدیہہ یہ جواب جو حاضر جواب ثاقب نے لکھا

وہ امام آئے زمانہ کو تھی جن کی امید ؛ وہ مسیحا جو ہیں مردوں کو جلانیوالے

آنے والے تو ہے آن کے مرے میدان ؛ آج کس غار میں ہیں منہ کو چھپانیوالے

جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ذیل کے لطیفے کو درج اخبار فرما کر مشکور فرما دیں ؛

لطیفہ

ہمارے مکرم دوست شیخ عبد الحکیم صاحب ہوشیارپوری سابق ایڈیٹر اخبار پوسٹل آرگن گورداسپور کو کسی تقریب پر ضلع ہوشیارپور میں جانا پڑا ان دنوں وہاں پر سناتن دھرم سبھا کا جلسہ تھا انہوں نے مکان جلسہ میں ایک دیوار پر یہ شعر لکھا ہوا دیکھا ۔

مسلمان گر بدانستے کہ بت چیست ؛ ہمیں گفتے کہ دین بت پرستیست

شیخ صاحب کو شوخی طبع کب گوارا کر سکتی تھی کہ یہ ۔ ۔ ۔ اور چپکے بیٹھے رہیں آپ

ہے۔ فوراً اس شعر کے نیچے پنسل سے یہ دو شعر لکھ دیئے ؛

اگر ہندو بدانستے کہ بت چیست ؛ ہمیں گفتے جہالت بت پرستیست

مسلمان خوب فہمیدہ کہ بت چیست ؛ ہمیں باعث کہ نفور از بت پرستیست

پیارے افضل سلام علیکم وقلبی لدیکم ۔

لاریب میں ملزم ہوں کہ میں نے کبھی البدر کے لئے قلم نہیں اٹھایا ۔ منچلا اور ریباک آدمی ، کم مائیگی ، بے بضاعتی و ناتجربہ کاری بے علمی وغیرہ وغیرہ عذرات کو بالائے طاق رکھکر اظہار مافی الضمیر کے لئے طیار ہو جاتا ہے مگر فرائے شوق بیخودی اور آرزو ئے فنا کا کیا علاج ۔ خوب ہے ہم وہاں ہیں جہاں کہ ہم کو ہماری بھی خبر نہیں آتی ؛ خیر یہ تو عرض حال ہو ۔ مجنونانہ خیال ہے ۔ اب مطلب کی سنئے ۔

ناظرین البدر کو عید مبارک ہو اور ہماری سنئے تو ؎

خوشیاں مناتے پھرتے ہیں لوگ عید کی ؛ اور مجھکو آرزو ہے فقط تیرے دید کی

یہ عید اسلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے بشیر خوشیوں اور سعید انعام واکرام وافضل الٰہی کا موجب ہے ایک کشتۂ خنجر تسلیم کو مرتبہ شہادت دیا اور جام شہادۃ پلایا ۔ عید تو محرم الحرام سے بھی فضیلت لے گئی ۔ ہاں پیاری عید تیری آمد سے پہلے خدا کے فرستادہ کی دعاؤں نے تجھے ساری قوم کے لئے خوش آئند بنا دیا ؛

ہمارے مکرم دوست اور قدیم مہربان چوہدری غلام احمد خان صاحب احمدی رئیس کاٹھ گڑھ کو بھی جو ابھی آجکل شرف بیعت سے مشرف ہوئے ہیں گویا مراد مل گیا یعنی اللہ تعالیٰ نے اولاد نرینہ عطا فرمائی اور حضرۃ اقدس مسیح آخر الزمان مہدی دوران علیہ الصلوۃ نے ۔ ۔ ۔ الرحیم رکھا ؛

میں نے اس تقریب پر چند اشعار لکھے ہیں جو البدر کے ذریعہ ہدیہ ناظرین کرتا ہوں ؛

نقش اول

میرے مکرم ومحسن غلام احمد خان	تلاش حق کے لئے تھے بہت ہی سرگردان
دکھا دیا ہے خدا نے رہ ہدیٰ ان کو	ملا دیا ہے کرم سے انہیں مسیح زمان
ابھی سے لطف خدا کا اثر ہوا ظاہر	ہوا ہے حق کا بہت ان پہ فضل اور احسان
کہ بار لایا ہے اب نخل زندگی ان کا	پڑا ہے شجر تو قع پہ سایۂ یزدان
خدا نے بیٹا دیا ہے انہیں بڑھاپے میں	بروزی رنگ میں آیا ہے یوسف کنعان
پسر خدا نے دیا ان کو اور دینی پیر	ہوئی ہے آیت لاتقنطو کی شرح عیان
خدا کرے کہ وہ پھولے پھلے بڑھے خضر روز	زمین پہ مہر قمر جب تلک ہیں تابان
حکیم کی طرح صادق غلام احمد ہوں	یہی ہے خواہش بسمل یہی ہے ورد زبان

نقش ثانی ۔ ۔ ۔ صدق و وفا کا رنگ ہو

حکیم کی طرح صادق غلام احمد ہو	امام وقت پہ مال وجان سے قربان
الٰہی دونوں سلامت رہیں جہان تک ۔ ۔ ۔	یہی ہے خواہش بسمل یہی ہے ورد زبان

عبد الحکیم ہوشیارپوری